

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے  
خفیہ



# صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 14 اکتوبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف

بینجر میاں میر سرکل لاہور میں ملازمین کی تعداد دیگر تفصیلات

\*1859: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) محکمہ اوقاف کے میاں میر سرکل لاہور میں کون کون سے ملازمین کس کس گریڈ، عہدہ پر کب سے کام کر رہے ہیں، ان کے نام مع ولدیت اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟
- (ب) کتنے اور کون کون سے ملازمین عرصہ تین سال سے زائد اس سرکل میں کن کن اسامیوں پر کب سے تعینات ہیں؟
- (ج) ان میں سے کن کن ملازمین کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی جا رہی ہے؟
- (د) ان ملازمین کے سال 2006-07 اور 2007-08 کے اخراجات بابت تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

- (الف) دربار حضرت میاں میر سرکل لاہور میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل پرچم "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ب) عرصہ تین سال سے زائد تعینات اہلکار ان کے نام پرچم "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔
- (ج) دربار حضرت میاں میر سرکل کے کسی اہلکار کے خلاف محکمانہ طور پر کوئی ریگولر انکوائری زیر کارروائی نہ ہے۔
- (د) ان ملازمین کے ٹی اے / ڈی اے پر کوئی خرچ نہ ہوا ہے۔ تنخواہوں کی مد میں سال 2006-07 میں مبلغ - / 4427933 روپے اور سال 2007-08 میں مبلغ - / 5018560 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2009)

چنیوٹ۔ دربار شاہ برہان کی اراضی اور قابضین سے متعلقہ تفصیلات

\*2297: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ میں شاہ برہان کے نام سے دربار موجود ہے اور اس کا رقبہ کئی ایکڑ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ دربار کی زمین پر قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے اور دربار سے صرف 20 گز کے فاصلے پر ایک مکان اور ڈیرہ قائم ہے، اس مکان اور ڈیرے کے رہائشی کا نام کیا ہے؟

(ج) اگر جوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ دربار کا کل کتنا رقبہ ہے، کتنا کمرشل ہے اور کتنا زرعی ہے اور کتنے رقبہ پر قابضین نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، ان کی تعداد کتنی ہے نیز کیا حکومت ناجائز قابضین سے مزار شریف کا رقبہ واگزار کروانے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست ہے کہ دربار حضرت شاہ برہان چنیوٹ میں واقع ہے اور اس کا رقبہ ایک ایکڑ 3 کنال ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ دربار حضرت شاہ برہان کے رقبہ پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے یہ درست ہے دربار سے 20 گز کے فاصلے پر مسمی منظور حسین ولد محمد بوٹا عرف سیٹھی نے تقریباً چھ مرلہ پر مکان اور ڈیرہ بنا رکھا ہے۔

(ج) دربار شریف کا کل رقبہ ایک ایکڑ 3 کنال ہے اس رقبہ پر ایک دکان ہے جس کا ماہانہ کرایہ مبلغ -/459 روپے ہے اور دربار کا کوئی رقبہ زرعی نہ ہے۔ اس کے رقبہ میں سے 19 مرلے رقبہ پر ناجائز قبضہ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) منظور حسین ولد محمد بوٹا عرف سیٹھی 6 مرلے

(ii) اللہ دتہ ولد محمد اسماعیل 3 مرلے

(iii) مولوی شیخ احمد 10 مرلے

ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کے لئے 1997ء میں نوٹس جاری کئے گئے۔ جب ناجائز قابضین سے قبضہ واگزار کروانے کی کوشش کی گئی تو فاطمہ بیوہ محمد بوٹا نے رٹ پٹیشن نمبر 7511/09 مورخہ 23-04-09 کو بعد الت جسٹس عمر عطا بندیال لاہور ہائی کورٹ میں دائر کر دی اور حکم انتناعی حاصل کر لیا۔ مورخہ 29-06-09 کو عدالت عالیہ نے زونل ناظم اوقاف سرگودھا کو ہدایت کی ہے کہ اوقاف رولز کے تحت پٹیشنر کو نوٹس دے کر سماعت کیا جائے اور اس کے بعد

قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ زونل ناظم اوقاف کی جانب سے ضابطہ کے تحت کارروائی مکمل کرتے ہی ناجائز قابضین کو بے دخل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

سرگودھا / فیصل آباد - اوقاف کے ملازمین کو رہائشی پلاٹس کی الاٹمنٹ کا مسئلہ

\*2298: الحاج محمد الیاس چنبوٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف پنجاب نے ملازمین اوقاف جن میں لاہور، راولپنڈی، ملتان زون کے ملازمین کو رہائشی پلاٹ الاٹ کئے گئے ہیں ان پلاٹوں کی تعداد کیا ہے اور یہ کس کس ملازم کو الاٹ کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاحال سرگودھا اور فیصل آباد زون کے ملازمین کو پلاٹ الاٹ نہ کئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرگودھا اور فیصل آباد زون کے ملازمین کو بھی رہائشی پلاٹ الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں اور ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) اس حد تک درست ہے کہ لاہور، راولپنڈی کے ملازمین کو رہائشی پلاٹ الاٹ کئے گئے ان کی تعداد 593 ہے ملازمین اوقاف کو الاٹ شدہ پلاٹ کی فہرست فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لیکن الاٹ شدہ پلاٹ لاہور ہائی کورٹ نے بذریعہ احکام مورخہ 04-04-05 دررٹ پٹیشن نمبر 9705/1998 منسوخ کر دیئے تھے۔ ملازمین اوقاف نے اس فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل دائر کی لیکن سپریم کورٹ نے بھی ہائی کورٹ کا فیصلہ برقرار رکھا۔ نقول بر نشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ سرگودھا اور فیصل آباد زون کے ملازمین کو پلاٹ الاٹ نہ کئے گئے تھے چونکہ لاہور اور راولپنڈی کے ملازمین کو جو پلاٹ الاٹ کئے گئے انہیں لاہور ہائی کورٹ نے بذریعہ حکم مورخہ 04-04-05 دررٹ پٹیشن نمبر 9705/1998 منسوخ کر دیئے ملازمین اوقاف نے اس فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل دائر کی لیکن سپریم کورٹ نے بھی ہائی کورٹ کا فیصلہ برقرار رکھا جس کی وجہ سے سرگودھا اور فیصل آباد کے ملازمین کو رہائشی پلاٹ الاٹ نہ کئے جاسکے۔

(ج) فی الحال کسی بھی ملازم کو پلاٹ الاٹ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2009)

پی پی 157 لاہور میں مساجد و مزارات کی تفصیلات

\*3274: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 157 لاہور میں محکمہ کے زیر انتظام کتنی مساجد اور مزارات ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر اوقاف

محکمہ اوقاف کے لاہور شہر میں 6 سرکلز ہیں۔ پی پی 157 سرکل نمبر 3 اور 5 کی حدود میں آتا ہے حلقہ نمبر 157 کی حدود کے اندر محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کوئی مسجد یا مزار نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2009)

ضلع قصور میں مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

\*3804: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کل کتنے مزارات اور مساجد محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں؟

(ب) سال 2007-08 میں ان مزارات اور مساجد کی آمدن و اخراجات کی تفصیل سے بھی آگاہ کیا جائے؟

(ج) حضرت بابا لہے شاہ کے مزار کی تعمیر ابھی تک نامکمل ہے اسکی وجہ کیا ہے اور کب تک اسے مکمل کر لیا جائے گا؟

(د) حضرت بابا لہے شاہ کے مزار پر زائرین کی سہولت کے لئے محکمہ اوقاف نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں کیا محکمہ زائرین کے لئے لنگر تقسیم کرتا ہے یا نہیں؟

(ه) امور مذہبیہ کمیٹی میں ممبران کو کس پالیسی کے تحت شامل کیا جاتا ہے، ارکان اسمبلی کو ان کمیٹیوں میں شامل نہ کرنے کی کوئی خاص وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع قصور میں کل مزارات 11 اور 3 مساجد محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں۔

(ب)

نمبر شمار	نام مزارات	آمدن سال	اخراجات سال
2008-09	2008-09		
1	دربار و مسجد حضرت بگو شاہ تصور	207373/-	136071/-
2	دربار و مسجد حضرت بابا لکھے شاہ	8095363/-	1342598/-
3	دربار حضرت عبدالخالق	542087/-	67280/-
4	دربار حضرت کمال چشتی	4453929/-	314006/-
5	دربار رحمت شاہ رائے ونڈ	163254/-	139290/-
6	دربار حضرت شیخ علم دین چونیاں	368868/-	79954/-
7	دربار حضرت عباس شاہ پتوکی	595201/-	221051/-
8	دربار حضرت مٹھو شاہ مصطفیٰ آباد	335817/-	101409/-
9	دربار حضرت پنے شاہ بھیللا روشن	326026/-	84175/-
10	دربار حضرت متو شاہ چونیاں	201321/-	83429/-
11	نیک مرد سنگن پور	70700/-	ٹھیکہ پر ہے
نمبر شمار	نام مساجد	آمدن سال	اخراجات سال
2007-08	2007-08		
1	جامع مسجد غلہ منڈی رائے ونڈ	254454/-	308083/-
2	جامع مسجد کوٹ رکن دین	119858/-	178309/-

241773/-	167651/-	جامع مسجد اہل حدیث کھڈیاں	3
----------	----------	------------------------------	---

(ج) ترقیاتی سکیم دربار حضرت بابا لکھے شاہ قصور تین مراحل پر مشتمل ہے۔

مرحلہ نمبر 1 میں دربار حضرت بابا لکھے شاہ پر جامع مسجد کی تکمیل ہوئی۔

مرحلہ نمبر 2 مزار شریف کی تکمیل ہوئی۔

مرحلہ نمبر 3 تکمیل کے مراحل میں ہے

جس میں آرکیڈ، مسافر خانہ، کتب خانہ، طہارت خانہ جات، وضو گاہ اور لینڈ سکیپنگ کا کام شامل ہے۔  
آرکیڈ، مسافر خانہ جات مکمل ہو گئے ہیں۔ طہارت خانہ جات، وضو گاہ اور لینڈ سکیپنگ وغیرہ کے کام ماسٹر  
پلان کی تیاری کے سلسلے میں معطل ہیں۔ بہر حال یہ کام تقریباً 70% مکمل ہو چکے ہیں۔ باقی کام جلد ہی  
پایہ تکمیل تک پہنچ جائیں گے۔

(د) زائرین کی سہولت کے لئے ٹھنڈے پانی کے الیکٹرک واٹر کولر نصب ہیں اور زائرین کے عارضی

قیام کے لئے وسیع برآمدہ جات بنائے گئے ہیں جن میں پنکھے موجود ہیں رات کے قیام کا انتظام موجود نہ

ہے اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے لنگر دیا جاتا ہے البتہ دوران عرس زائرین کے لئے لنگر کا وسیع انتظام ہوتا

ہے۔

(ه) وقف پر اپریٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002ء کے تحت مساجد و مزارات کے نظام کو بہتر انداز میں

چلانے اور ان کے امور میں عوامی شمولیت کے پیش نظر امور مذہبیہ کمیٹیاں تشکیل دی جاتی ہیں جس میں

ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو شامل کیا جاتا ہے۔ اراکین اسمبلی کی کمیٹیوں میں

شمولیت کے ضمن میں کوئی قدغن نہ ہے جس کی ایک مثال دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی امور مذہبیہ

کمیٹی ہے جس کے چیئر مین جناب سینٹر اسحاق ڈار ہیں دیگر اراکان اسمبلی اس کمیٹی کے ممبران ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2009)

باگڑیاں لاہور محکمہ کی ملکیتی اراضی کی تفصیلات

\*4092: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موضع باگڑیاں لاہور میں محکمہ اوقاف کی ملکیتی اراضی کتنی ہے؟

(ب) یہ اراضی کس دربار کی ہے؟

(ج) کتنی اراضی محکمہ اوقاف کے کن کن ملازمین کو کب کس اتھارٹی نے الاٹ کی؟

(د) کتنی اراضی پر محکمہ اوقاف کے ملازمین نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ہ) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے، ان افراد کے نام، پتہ جات اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کے ملازمین کی ملی بھگت سے اس اراضی پر لوگ قبضہ کر رہے ہیں؟  
(ز) کیا حکومت اس حلقہ میں تعینات محکمہ اوقاف کے ملازمین کو وہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) موضع باگڑیاں میں کل رقبہ 387 کنال ہے۔

(ب) یہ اراضی آمدہ اندیا ہے اور دربار حضرت بوعلی قلندر سے ملحقہ ہے جو انڈیا میں واقع ہے۔

(ج) سال 1989 میں چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب نے رہائشی سکیم کے تحت بعد از قرعہ اندازی

رقبہ تعدادی 74 کنال 14 مرلے ملازمین اوقاف کو 99 سالہ لیز پر پلاٹ الاٹ کیے جن کی تفصیل

برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ اوقاف کے ملازمین نے 3 کنال 6 مرلے پر قبضہ کر رکھا ہے۔ ان کی تفصیل

برفلگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) رقبہ تعدادی 135 کنال 7 مرلے پر ناجائز قابضین نے مکانات تعمیر کیے ہوئے ہیں تفصیل

برفلگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) درست نہ ہے اصل صورت حال اس طرح ہے کہ محکمہ اوقاف نے رہائشی سکیم سال 1989 میں بنائی

تھی افسران / ملازمین اوقاف کو رہائشی سکیم پر 99 سالہ لیز پر پلاٹ الاٹ کیے گئے بوقت الاٹمنٹ ملازمین

اوقاف کو یہ حق دیا گیا تھا کہ وہ اپنے حقوق پیٹہ داری منتقل کر سکتے تھے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان نے سال

2005 میں افسران / ملازمین اوقاف کو الاٹ شدہ پلاٹس کو غیر قانونی قرار دیا۔ ان پندرہ سالوں میں

افسران / ملازمین نے اپنے حقوق جن لوگوں کو منتقل کیے ان لوگوں نے پلاٹوں پر مکان بنالیے ہیں۔

ایڈیشنل سیکرٹری اوقاف پنجاب کی سربراہی میں ڈائریکٹر اسٹیٹ، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اوقاف پنجاب پر

مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو محکمہ کے ملازمین کی الاٹمنٹ کا جائزہ لے کر اس مسئلہ کو حل کرنے

کی ایسی تجاویز مرتب کرے گی جن سے محکمہ کے مفادات کا تحفظ ہو سکے اور ملی بھگت اگر کوئی ہو اس کا

خاتمہ کیا جاسکے۔

(ز) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام وقف اراضیات کے تحفظ میں عدم دلچسپی رکھنے والے ملازمین اوقاف کے خلاف فوری کارروائی کرتے ہوئے نہ صرف ان کی ٹرانسفر کی جاتی ہے بلکہ ان کے خلاف انضباطی کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے اس وقت جو ملازمین اوقاف سرکل نمبر 6 لاہور میں تعینات ہیں اگر وہ وقف اراضی کے تحفظ میں لاپرواہی یا سستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پائے گئے تو نہ صرف انھیں ٹرانسفر کیا جائے گا بلکہ ان کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2011)

ضلع چنیوٹ میں درباروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

\*4550: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع چنیوٹ کی حدود میں کون کون سے دربار کہاں کہاں واقع ہیں؟
- (ب) ان درباروں کی سال 2007-08، 2008-09 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟
- (ج) ان درباروں کی آمدن کہاں کہاں خرچ کی جاتی ہے؟
- (د) ان سالوں کے دوران اس ضلع کے کن کن درباروں کی مرمت و تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی، ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟
- (ه) کیا جن درباروں کی ان سالوں کے دوران تعمیر و مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے حکومت آئندہ سالوں کے دوران ان کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
- (تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2009)

جواب

وزیر اوقاف

- (الف) ضلع چنیوٹ کی حدود میں درج ذیل دربار واقع ہیں۔
- 1- دربار حضرت شاہ برہان 2- دربار حضرت پیر محمد شاہ موضع ہموانہ 3- دربار حضرت منگاشہید موضع چنیوٹ نمبر 2، 4- دربار حضرت سادھن جوان موضع ہر سہ شیخ 5- دربار حضرت چوہڑ شاہ 6- دربار حضرت فتح شاہ بخاری 7- دربار حضرت سخی عبدالوہاب 8- دربار حضرت محمد صدیق لالی موضع لالیاں 9- دربار حضرت اللہ دیا موضع لنگر مخروم

(ب)

نام دربار	آمدن برائے سال	اخراجات برائے سال	آمدن برائے سال	اخراجات برائے سال
	2007-08ء	2007-08ء	2008-09ء	2008-09ء
1- دربار حضرت شاہ برہان	=/18,996 روپے	-----	=/22,855 روپے	-----

2,52,405/- روپے	6,10,430/= روپے	2,22,839/- روپے	5,54,896/= روپے	2- دربار حضرت پیر محمد شاہ موضع ہموانہ
-----	19,000/= روپے	-----	16,500/= روپے	3- دربار حضرت منگاشہید موضع چنیوٹ نمبر 2
ٹھیکہ پر	97,000/= روپے	ٹھیکہ پر	84,800/= روپے	4- دربار حضرت سادھن جوان موضع ہر سہ شیخ
ٹھیکہ پر	97,000/= روپے	ٹھیکہ پر	8,79,000/= روپے	5- دربار حضرت چوہڑ شاہ موضع کڑالہ
ٹھیکہ پر	3,60,000/= روپے	ٹھیکہ پر	3,27,000/= روپے	6- دربار حضرت فتح شاہ بخاری چک نمبر 40 ج-ب
ٹھیکہ پر	4,97,000/= روپے	ٹھیکہ پر	2,24,145/= روپے	7- دربار حضرت سخی عبدالوہاب
ٹھیکہ پر	3,99,072/= روپے	86,101/= روپے	1,73,098/= روپے	8- دربار حضرت محمد صدیق لالی موضع لالیاں
2,95,560/= روپے	400,200/= روپے	2,53,873/= روپے	5,57,930/= روپے	9- دربار حضرت اللہ دیا موضع لنگر مخدوم

(ج) ان درباروں سے موصول ہونے والی آمدن سنٹرل اوقاف فنڈ میں جمع ہوتی ہے۔ یہاں سے ان درباروں اور کم آمدن والے مزارات پر خرچ کی جاتی ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں 2007-08 اور 2008-09 میں مندرجہ ذیل درباروں پر ترقیاتی کام کروائے گئے۔

1- تعمیر دو عدد کمرہ جات بمعہ برآمدہ برائے زائرین ملحقہ دربار حضرت شاہ ہموانہ چنیوٹ تخمینہ لاگت = 6,32,800 روپے

2- تعمیر مسجد ملحقہ دربار حضرت اللہ دیا لنگر مخدوم چنیوٹ = 10,52,500 روپے

(ہ) 1- تعمیر نو مسجد ملحقہ دربار حضرت اللہ دیا لنگر مخدوم چنیوٹ کے منصوبہ کے لیے 2009-10 کے لئے بیس لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

2- دربار حضرت پیر برہان شاہ، دربار حضرت فتح شاہ بخاری موضع ہر سہ شیخ

ان درباروں پر 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی اور حکومت آئندہ

سال بجٹ 2010-11 میں ان کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2010)

سال 2009ء، داتا دربار پر ناقص پکائے گئے چاولوں کی تفصیلات

\*5306: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2009ء کے دوران داتا دربار کے گرد و نواح میں کتنے دکانداروں کو چیک کیا گیا اور کتنے دکانداروں سے غیر قلعی شدہ دیگیں اور ناقص پکائے گئے چاول پکڑے گئے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2011)

جواب

وزیر اوقاف

دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور مرجع خلائق ہے جہاں روزانہ ہزاروں زائرین وزارت اپنی روحانی تسکین کے لیے آتے ہیں۔ بزرگان دین کی روایات کے عین مطابق میخ اور عقیدت مندان اپنی گرہ سے لنگر پکوا کر یہاں آنے والے زائرین میں تقسیم کرنا اپنے لیے باعث سعادت اور فلاح دارین کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ محکمہ اوقاف، پنجاب کی جانب سے ایسے زائرین کی عقیدت کی تسکین اور تقسیم لنگر کے نظام کو منظم مرتب اور باقاعدہ بنانے کے لیے احاطہ داتا دربار میں لنگر خانہ بنایا گیا ہے جہاں زائرین کی جانب سے آمدہ لنگر کی زائرین و طلب گاران، مستحقین میں تقسیم عمل میں لائی جاتی ہے۔

داتا دربار کے گرد و نواح میں چاولوں کی دیگوں کی فروخت کرنے والے تاجران چونکہ احاطہ داتا دربار

کمپلیکس سے باہر ہیں لہذا وہ انتظامیہ داتا دربار کے دائرہ اختیارات میں نہ ہیں۔ جہاں تک ارد گرد فروخت

ہونے والے لنگر کی فوڈ کوالٹی میں بہتری کا تعلق ہے تو اس ضمن میں تحریر ہے کہ فوڈ کوالٹی کنٹرول کیلئے

علیحدہ محکمہ فوڈ موجود ہے اور دیگر اقدامات کے لیے انتظامیہ داتا دربار کی جانب سے متعدد بار اعلیٰ حکام و

ڈی سی او آفس کو داتا دربار میں فوڈ کوالٹی چیکنگ، امپروومنٹ و حسب ضابطہ کارروائی کے لیے تحریر

کیا جاتا رہا ہے۔ برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اندریں حالات بالا استدعا ہے کہ معاملہ ہذا چونکہ محکمہ اوقاف، انتظامیہ داتا دربار کے دائرہ اختیار میں نہ

ہے لہذا مناسب ہوگا کہ سوال ہذا کے جواب کے لیے متعلقہ محکمہ جات سے رابطہ فرمایا جاوے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2010)

ضلع حافظ آباد محکمہ اوقاف کے مزارات اور مساجد کی زمین کے ٹھیکہ / لیز سے ہونی آمدن کی تفصیلات

\*6122: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ضلع حافظ آباد میں اوقاف کے مزارات اور مساجد کی زمین کے ٹھیکہ / لیز سے کتنی آمدن ہوئی، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 اگست 2010)

جواب

وزیر اوقاف

ضلع حافظ آباد کے مزارات مساجد کی زمین کے ٹھیکہ جات / لیز وغیرہ سے سال 2008-09 میں مبلغ - / 34,95,412 روپے آمدن ہوئی جسکی تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلع حافظ آباد کے مزارات مساجد کی زمین کے ٹھیکہ / جات لیز وغیرہ سے سال 2009-10 میں مبلغ - / 42,59,360 روپے آمدن ہوئی جسکی تفصیل فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2011)

ضلع لاہور محکمہ اوقاف کا رقبہ و دیگر تفصیلات

\*6127: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کا ضلع لاہور میں اربن اور زرعی رقبہ کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ رقبہ کن کن لوگوں کے پاس ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 اگست 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کا کل رقبہ 3702 کنال 1/2 17 مرلے اور 64 مربع فٹ پر مشتمل ہے جس میں سے 1382 کنال 1/2 10 مرلے اور 64 مربع فٹ اربن جبکہ 2320 کنال 7 مرے زرعی رقبہ ہے جس کی تفصیل بر فلیگ "الف" "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ رقبہ جن لوگوں کے پاس ہے ان کی تفصیل بر فلیگ "ج" اور "د" ایوان کی میز پر رکھ دی

گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2011)

ضلع لاہور۔ محکمہ اوقاف کے رقبہ کو ناجائز قبضہ بضمین سے واگزار کروانے کا معاملہ

\*6129: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کا کتنا رقبہ محکمہ کے پاس ہے اور کتنا رقبہ ٹھیکہ پر دیا گیا ہے؟  
 (ب) کیا یہ درست ہے کہ کچھ رقبہ لوگوں کے ناجائز قبضہ میں ہے کیا حکومت اس رقبے کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 اگست 2010)

جواب

وزیر اوقاف

- (الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کا کل رقبہ 1719 کنال 6 مرلے پر مشتمل ہے جس میں سے 1350 کنال 18 مرلے رقبہ زرعی ہے جس کی تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 368 کنال 8 مرلے رقبہ اربن ہے جس کی تفصیل برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے 814 کنال 12 مرلے رقبہ پٹہ پر دیا گیا ہے جس کی تفصیل برفلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

- (ب) یہ درست ہے کہ کچھ رقبہ لوگوں کے ناجائز قبضہ میں ہے۔ محکمہ اوقاف ناجائز قبضہ بضمین سے رقبہ واگزار کروانے کے سلسلے میں کارروائی کر رہا ہے۔ پچھلے دنوں موضع باگڑیاں میں رقبہ واگزار کروانے کیلئے آپریشن کیا گیا اور تقریباً 7 کنال رقبہ واگزار کروایا گیا ہے اور مزید واگزار کروانے کیلئے کارروائی کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

اپر مال سکیم لاہور، محکمہ اوقاف کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

\*6227: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں واقع اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کی زمین موجود ہے اگر ہاں تو یہ رقبہ کتنا ہے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ زمین درگاہ حضرت میاں میر صاحب کے نام پر ہے؟  
 (ب) مذکورہ زمین کے کتنے حصے پر ناجائز قبضہ بضمین نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے نیز محکمہ نے اب تک اس سلسلے میں کیا کارروائی عمل میں لائی، کل رقبے میں کتنے حصے کو ناجائز قبضہ بضمین سے واگزار کروایا گیا، مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت مذکورہ رقبے کو ناجائز قابضین سے واگزار کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب اور اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟  
(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست ہے کہ اپر مال لاہور سکیم میں محکمہ اوقاف کی زیر تحویل زمین 53 کنال 8 مرلے 69 مربع فٹ پر مشتمل ہے اور یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ دربار حضرت میاں میر سے ملحقہ ہے۔  
(ب) مذکورہ رقبہ میں سے صرف 1 کنال 5 مرلے 161 مربع فٹ کچی آبادی میں شامل ہو گیا تھا جو بعد میں ڈی نوٹیفائیڈ ہو چکا ہے۔ البتہ اس رقبہ پر 13 افراد ناجائز قابض ہیں جن کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
(ج) حکومت مذکورہ رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

لاہور۔ میاں میر گاؤں کی سڑک پر قبضہ کا مسئلہ

\*6228: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اپر مال سکیم لاہور میں محکمہ پروفیشنل اینجمنٹ ڈویلپمنٹ کا دفتر موجود ہے اگر ہاں تو کب سے؟  
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ زمین محکمہ اوقاف کی ملکیت تھی جسے محکمہ S&GAD کو فروخت کر دیا گیا اگر ہاں تو کب اور کن شرائط پر، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟  
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دفتر کی انتظامیہ نے میاں میر گاؤں کو جانے والی سڑک پر غیر قانونی طور پر قبضہ کر کے کمرے تعمیر کر رکھے ہیں، جس سے اہل علاقہ کو شدید دشواری کا سامنا ہے؟  
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت مذکورہ سڑک کو اصلی حالت میں ناجائز قابضین سے واگزار کرانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

## جواب

## وزیر اوقاف

(الف) جی ہاں درست ہے۔ اپر مال سکیم لاہور میں محکمہ پروفیشنل مینجمنٹ ڈویلپمنٹ کا دفتر مورخہ 30-01-1985 سے موجود ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ یہ رقبہ محکمہ اوقاف کی ملکیت تھی جس میں سے محکمہ اوقاف نے S&GAD کو -/20,000 روپے فی مرلہ کے حساب سے 20 کنال 19 مرلے رقبہ مبلغ -/83,80,000 روپے میں مورخہ 20-04-1986 کو فروخت کر دیا تھا۔ (ایگریمنٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) یہ جزو محکمہ ہذا سے متعلق نہ ہے۔

(د) جزو (د) کا جواب جزو (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

## (تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2011)

شیخوپورہ، موضع میانوالی، محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

\*6371: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) میانوالی کوٹ عبدالمالک (شیخوپورہ) میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟
- (ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے کب سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟
- (ج) کتنی اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے؟
- (د) کتنی اراضی پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟
- (ه) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ محکمہ اوقاف کی کافی اراضی پر قبضہ کر کے کالونیاں بنا کر فروخت کی جا رہی ہیں اور اس میں محکمہ کے اہلکاران و افسران بھی ملوث ہیں؟
- (و) کیا حکومت اس سلسلہ میں انکوائری کمیٹی بنا کر تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 17 اگست 2010)

## جواب

## وزیر اوقاف

(الف) سرکل شیخوپورہ کوٹ عبدالمالک موضع، میانوالی محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کوئی اراضی نہ ہے۔

(ب) Nil

(ج) Nil

(د) Nil

(ه) Nil

(و) Nil

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

داتا دربار اور بابا فرید گنج شکر دربار کی آمدن اور اخراجات کی تفصیلات\*7519: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربار اور بابا فرید گنج شکر دربار کی مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کی کل آمدن کتنی ہوئی اور یہ کہاں کہاں خرچ کی گئی؟

(ب) کیا حکومت ان دونوں درباروں کی آمدن کو غریب نادار لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت ان درباروں کی آمدن سے ان دونوں شہروں میں غریبوں کے لئے فلاحی مرکز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2010 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) داتا دربار کی مالی سال 2008-09 میں کل آمدن مبلغ - / 17,61,99,526 روپے ہوئی اور مالی سال 2009-10 میں کل آمدن مبلغ - / 19,50,33,284 روپے ہوئی ہے جس کی تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دربار بابا فرید گنج شکر کی مالی سال 2008-09 میں کل آمدن مبلغ - / 3,51,45,849 روپے ہوئی اور مالی سال 2009-10 میں کل آمدن مبلغ - / 4,27,17,075 روپے ہوئی جس کی تفصیل برفلگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 2008-09 میں داتا دربار کے کل اخراجات مبلغ - / 3,99,70,042 روپے اور بابا فرید گنج شکر کے کل اخراجات مبلغ - / 84,97,617 روپے ہوئے ہیں جس کی تفصیل برفلگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 10-2009 میں داتا دربار کے کل اخراجات مبلغ - / 4,39,86,825 روپے اور بابا فرید گنج شکر کے کل اخراجات مبلغ - / 95,29,550 روپے ہوئے جس کی تفصیل برفلگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان کے علاوہ داتا دربار کی آمدن کا ایک کثیر حصہ دربار ہسپتال اور مرکز معارف اولیاء پر خرچ ہوتا ہے جس کی تفصیل برفلگ "ج" اور "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف پنجاب غریب اور نادار لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے مالی سال 09-2008 میں داتا دربار ہسپتال کو مبلغ - / 7,22,79,374 روپے فراہم کیے اور مختلف مزارات پر قائم 16 سے زائد ڈسپنسریوں کو مبلغ - / 33,49,300 روپے مختص کیے۔ اس کے علاوہ جہیز سکیم پر بھی محکمہ نے مبلغ - / 77,40,000 روپے مختص کیے جس سے غریب اور نادار لوگوں نے بھرپور استفادہ حاصل کیا

اسی طرح محکمہ اوقاف پنجاب نے غریب اور نادار لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے مالی سال 10-2009 میں داتا دربار ہسپتال کو مبلغ - / 7,58,89,611 روپے فراہم کیے اور مختلف مزارات پر قائم 16 سے زائد ڈسپنسریوں کو مبلغ - / 38,61,100 روپے مختص کیے۔ اس کے علاوہ جہیز سکیم پر بھی محکمہ نے مبلغ - / 1,44,00,000 روپے مختص کیے جس سے غریب اور نادار لوگوں نے بھرپور استفادہ حاصل کیا۔

(ج) محکمہ اوقاف پنجاب نے مالی سال 09-2008 میں داتا دربار میں قائم انڈسٹریل سکول کو مبلغ - / 1,00,000 روپے اور پاکپتن شریف میں ووکیشنل سکول کو مبلغ - / 10,00,000 روپے مختص کیے۔ اس کے علاوہ محکمہ نے دارالنساء کی مد میں مبلغ - / 5,00,000 روپے، وظائف کی مد میں مبلغ - / 12,92,400 روپے، ہیپ سنٹر کی مد میں - / 1,00,000 روپے، تکفین فنڈ کی مد میں مبلغ - / 5,00,000 روپے اور لنگر کی مد میں مبلغ - / 7,50,000 روپے مختص کیے۔

مالی سال 10-2009 میں محکمہ اوقاف پنجاب نے داتا دربار میں قائم انڈسٹریل سکول کو مبلغ - / 1,00,000 روپے اور پاکپتن شریف میں ووکیشنل سکول کو مبلغ - / 5,00,000 روپے مختص کیے اس کے علاوہ محکمہ نے دارالنساء کی مد میں مبلغ - / 4,40,000 روپے وظائف کی مد میں مبلغ - / 13,99,000 روپے، ہیپ سنٹر کی مد میں مبلغ - / 1,00,000 روپے تکفین فنڈ کی مد میں مبلغ - / 2,00,000 روپے اور لنگر کی مد میں مبلغ - / 9,00,000 روپے مختص کیے۔

مالی سال 2010-11 میں محکمہ اوقاف پنجاب نے داتا دربار میں قائم انڈسٹریل سکول کو مبلغ - / 1,00,000 روپے اور پاکپتن شریف میں وو کیشنل سکول کو مبلغ - / 5,00,000 روپے مختص کیے۔ اس کے علاوہ محکمہ دارالنساء کی مد میں مبلغ - / 4,40,000 روپے، وظائف کی مد میں مبلغ - / 17,86,000 روپے، ہیپ سنٹر کی مد میں مبلغ - / 1,00,000 روپے، تکفین فنڈ کی مد میں مبلغ - / 2,00,000 روپے اور لنگر کی مد میں مبلغ - / 11,00,000 روپے مختص کیے ہیں۔ سیکورٹی حالات کی وجہ سے ان مزارات کی آمدن میں کمی واقع ہوئی ہے۔ جو نئی آمدن میں اضافہ ہوگا فلاحی کاموں کے لیے مختص رقم میں اضافہ کیا جائے گا اور مزید فلاحی امور کیلئے کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جنوری 2011)

ضلع وہاڑی، محکمہ اوقاف کی اراضی و دیگر تفصیلات

\*7589: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی کی حدود میں محکمہ اوقاف کی اراضی سکنی اور شہری کتنی ہے، اس سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(ب) کتنی اراضی لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر ہے؟

(ج) کتنی اراضی پر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(د) مذکورہ اراضی کا قبضہ واگزار کروانے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع وہاڑی میں کوئی سکنی یا شہری اراضی نہ ہے تاہم محکمہ کے زیر انتظام 71 ایکڑ 19 مرلہ اراضی ہے جس میں سے جو رقبہ پٹہ پر ہے اس سے مالی سال 09-2008 میں - / 4,95,520 روپے اور مالی سال 10-2009 میں مبلغ - / 896300 روپے آمدن ہوئی۔

(ب) ضلع وہاڑی میں مالی سال 10-2009 میں 68 ایکڑ 6 کنال 19 مرلے رقبہ سالانہ پٹہ پر ہے جس کی تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کی اراضی پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(د) ضلع وہاڑی میں کسی بھی اراضی پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے جو واگزار کروایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

ضلع وہاڑی، محکمہ اوقاف کی تحویل میں مزارات کی تفصیلات

\*7590: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کون کون سے مزارات ہیں ان کے نام بتائیں؟  
 (ب) ان مزاروں سے ملحقہ اراضی کتنی ہے، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟  
 (ج) ان مزارات کی سال 2008-09 اور 2009-10 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟  
 (د) ان دو سالوں کے دوران حکومت نے کتنی رقم ان مزارات پر کون کون سی سہولیات کی فراہمی پر خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

- (الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کل 17 مزارات ہیں جن کی تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ب) مزارات سے ملحقہ اراضی 6 ایکڑ 13 کنال ہے۔ جن کی تفصیل برفلگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ج) سال 2008-09 میں مزارات کی آمدن -/1,25,53,845 روپے اور اخراجات -/30,82,737 روپے اور سال 2009-10 کی آمدن -/1,03,61,196 روپے اور اخراجات -/31,31,647 روپے ہیں جن کی تفصیل برفلگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (د) ان دو سالوں کے دوران حکومت کی طرف سے مزارات کیلئے سہولیات کی فراہمی کی تفصیل برفلگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2011)

ضلع بہاولپور۔ مزارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

\*7675: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کون کون سے مزارات ہیں ان کے نام بتائیں؟  
 (ب) ان مزارات کی سال 2008-09، 2009-10 اور 2010-11 کی آمدن کی تفصیل مزار وائز بتائیں نیز ان سے جو آمدن حاصل ہوتی ہے وہ کہاں خرچ کی جاتی ہے؟  
 (ج) ان مزارات کے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنے اخراجات ہوئے ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان تین سالوں کے دوران ان مزارات پر کتنی رقم مرمت / تعمیر پر خرچ ہوئی، تفصیل مزارواتز علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 15 مزارات ہیں جن کی تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات کی سال 2008-09، 2009-10 اور 2010-11 کی آمدن برفلگ

"ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز مذکورہ بالا مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن سنٹرل اوقاف

فند میں جمع ہوتی ہے جہاں سے بقدر ضرورت پنجاب کے مختلف مزارات بشمول ضلع بہاولپور کے مزارات

، ملازمین کی تنخواہوں، جسیز و عرس گرانٹ، یوٹیلیٹی بلز، مرمتی و تعمیراتی امور متفرق معاملات پر خرچ

کیے جاتے ہیں۔

(ج) ان مزارات کے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران اخراجات کی تفصیل برفلگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان تین سالوں کے دوران ان مزارات پر جتنی رقم مرمت / تعمیر پر خرچ ہوئی، ان کی تفصیل برفلگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2011)

بہاولپور شہر - محکمہ کی زرعی اراضی و دیگر تفصیلات

\*7678: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں محکمہ اوقاف کی زرعی اراضی کتنی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) اس اراضی سے سال 2008-09، 2009-10 اور 2010-11 میں ہونے والی آمدن

بتائیں؟

- (ج) یہ اراضی سالانہ پیٹھ / لیز / ٹھیکہ پردی ہوئی ہے تو یہ کس کی اجازت سے کب دی گئی تھی نیز اس اراضی کی نیلامی کتنے عرصہ بعد ہوتی ہے؟
- (د) اس اراضی کو فی ایکڑ سالانہ کتنی رقم میں پیٹھ / لیز / ٹھیکہ پردیا گیا ہے کیا مارکیٹ سے کم ریٹ پر دیا گیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
- (تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2010)

### جواب

#### وزیر اوقاف

(الف) بہاولپور شہر میں زرعی اراضی 3 ایکڑ 4 کنال پر مشتمل ہے جو وقف مسجد بوستان عزیز بہاولپور نزد ریلوے اسٹیشن سے ملحقہ ہے۔

(ب) اس اراضی سے مالی سال 2008-09 کی آمدن - / 90750 روپے، مالی سال 2009-10 کی آمدن - / 99825 روپے اور مالی سال 2010-11 میں آمدن - / 109806 روپے ہوئی۔

(ج) یہ اراضی جناب ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب کے حکم کی تعمیل میں سات سالہ ٹیوب ویل سکیم کے تحت مورخہ 24-03-2006 کو عرصہ 7 سال کیلئے دی گئی ہے۔ احکام کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ اراضی مبلغ - / 14450 روپے فی ایکڑ سالانہ مستاجر پر علاقائی ریٹ جو کہ زیادہ سے زیادہ مبلغ - / 10,000 روپے تھا سے زائد پر نیلام عام کے ذریعے ٹھیکہ پردی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2011)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ اوقاف کی اراضی کی تفصیلات

\*7724: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کی کتنی زرعی اور شہری اراضی کس کس جگہ موجود ہے اور اس اراضی سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟
- (ب) کتنی اراضی پیٹھ / لیز / ٹھیکہ پر ہے؟
- (ج) کتنی اراضی بنجر ہے اور کس کس موضع میں واقع ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، کیا حکومت اس کو واکزار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں زرعی اراضی 1474 کنال 13 مرلے ہے اس سے محکمہ کو سال 11-2010 کیلئے مبلغ - / 12,87,307 روپے آمدن ہوئی جبکہ شہری اراضی 25 کنال 14 مرلے ہے جس سے محکمہ کو سال 11-2010 کیلئے مبلغ - / 51,44,500 روپے آمدن ہوئی۔ اس طرح ضلع سیالکوٹ کی زرعی و شہری اراضی سے ہونے والی سالانہ آمدن

مبلغ - / 64,31,807 روپے ہے جس کی تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں 1327 کنال 7 مرلے اراضی پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر ہے جبکہ 173 کنال اراضی ٹھیکہ پر نہ ہے تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں کوئی بنجر اراضی نہیں ہے۔

(د) وقف اراضی خانقاہ بہاول جی واقع موضع گجر کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ رقبہ تعدادی 44 کنال 5 مرلے پر اسکے سابقہ متولیان مسمیان منظور عرف جورا، محمد اکرم، محمد انور اور اشرف وغیرہ نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ناجائز قبضین کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل برفلگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2011)

ضلع سیالکوٹ، معلمین قرآن مسجد، مکاتب کی تعداد و دیگر تفصیلات

\*7725: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے معلمین قرآن مسجد، مکاتب تعینات ہیں نیز ان معلمین کا ماہانہ مشاہرہ کتنا مقرر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ضلع سیالکوٹ میں معلمین قرآن مسجد مکاتب کو سرکاری تحویل

میں لے کر انہیں گریڈ دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت معلمین قرآن کے ماہانہ مشاہرہ میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) سوال کا تعلق محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے ہے تاہم محکمہ اوقاف کی تحویل میں ضلع سیالکوٹ میں صرف ایک مدرسہ قائم ہے جو کہ دربار حضرت امام علی الحنفی سیالکوٹ سے ملحقہ ہے جس میں تعینات مدرس سکیل نمبر 6 کاریگور ملازم ہے اور اس کی ماہوار تنخواہ مبلغ -/18152 روپے ہے۔

(ب) سوال کا تعلق محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے ہے تاہم ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں موجود ایک مدرسہ ہے جس میں تعینات مدرس پہلے ہی گریڈ نمبر 6 کاریگور ملازم ہے۔

(ج) سوال کا تعلق محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے ہے تاہم محکمہ اوقاف میں تعینات مدرس کو تنخواہ کی ادائیگی ماہانہ مشاہرہ کے طور پر نہیں کی جاتی بلکہ اسے تنخواہ حکومت پنجاب کے قواعد کے مطابق ریگور ملازم کے طور پر ادا کی جاتی ہے۔ محکمہ اوقاف میں معلمین قرآن کو ماہانہ مشاہرہ کا کوئی تصور موجود نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2011)

ضلع راولپنڈی، دربار / مساجد کی تعداد دیگر تفصیلات

\*8011: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف کے تحت کتنے دربار مساجد اور مندر ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان درباروں اور مساجد / مندروں سے گزشتہ 3 سالوں میں کتنی آمدن ہوئی ہے اس رقم کو کہاں خرچ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 7 فروری 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 28 مزارات اور 16 مساجد ہیں جنکی تفصیل فلیگ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ مندر متروکہ وقف املاک سے متعلق ہیں۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں درباروں اور مساجد سے گزشتہ تین سالوں میں حاصل ہونے والی آمدن - /4,00,82,008 روپے ہے۔ تفصیل برفلگ "ج۔ د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مندروں کا تعلق متروکہ وقف املاک سے ہے۔ مذکورہ بالا مزارات / مساجد سے حاصل ہونے والی آمدن سنٹرل اوقاف فنڈ میں جمع ہوتی ہے جہاں سے بقدر ضرورت پنجاب کے مزارات / مساجد، ملازمین کی تنخواہیں، عرس گرانٹ، یوٹیلیٹی بلز، مرمتی و تعمیراتی امور، متفرق معاملات پر خرچ کیے جاتے ہیں۔ تین سالوں میں ہونے والے اخراجات - /1,05,59,777 روپے ہیں جن کی مدوار تفصیل برفلگ "ہ" اور "م" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2011)

دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی آمدن و دیگر تفصیلات

**\*8095:** محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی سال 2009-10 اور 2010-11 کی آمدن بتائیں؟

(ب) اس دربار پر آنے والی خواتین کیلئے کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) اس دربار پر روزانہ اندازاً کتنی خواتین آتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس دربار پر آنے والی خواتین کی حفاظت کیلئے مرد ملازمین تعینات ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ دربار پر آنے والی زائرین خواتین کو انتظامیہ کی وجہ سے کافی مشکلات سے

دوچار ہونا پڑتا ہے حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 22 فروری 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں ہونے والی جملہ آمدن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال 2009-10 یکم جولائی 2010 تا 28 فروری 2011

مبلغ - /19,50,33,284 روپے مبلغ - /8,98,54,045 روپے

(ب) دربار شریف پر آنے والی خواتین کے لیے حسب ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

1- خواتین کے لیے علیحدہ احاطہ مخصوص ہے۔

2- خواتین کے لیے علیحدہ لنگر خانہ مخصوص ہے۔

3- خواتین کے لیے علیحدہ طہارت خانہ اور وضو خانہ مخصوص ہے۔

- 4- خواتین کے داخلے کے لیے علیحدہ گیٹس / راستے مختص ہیں۔
- 5- احاطہ خواتین میں انتظام کے لیے لیڈی خادمہ / نگران مامور ہیں۔
- 6- احاطہ خواتین میں سیکورٹی ڈیوٹی کے لیے محکمانہ طور پر لیڈی سیکورٹی گارڈز تعینات ہیں۔
- 7- احاطہ خواتین میں صفائی کے انتظام کے لیے لیڈیز عملہ مامور ہے۔
- (ج) ایک محتاط اندازے کے مطابق دربار شریف میں روزانہ تقریباً 5 سے 6 ہزار کے لگ بھگ خواتین حاضری دیتی ہیں۔

(د) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں ہونے والے خود کش حملہ اور امن وامان کی موجودہ مخدوش صورت حال کے پیش نظر دربار شریف میں آنے والے زائرین وزارت کی حفاظت حکومت کا اولین فریضہ ہے۔ دربار شریف کے احاطہ خواتین میں محکمہ کی طرف سے لیڈی سیکورٹی گارڈز، سیکورٹی ایجنسی کی جانب سے فراہم کردہ لیڈی عملہ سیکورٹی، محکمہ پولیس کی جانب سے لیڈیز سٹاف کے علاوہ چند مخصوص مقامات پر قائم مورچوں میں مرد پولیس اہلکار تعینات شدہ ہیں۔ مورچوں میں مامور مرد پولیس اہلکار احاطہ خواتین غلام گردش (برآمدہ مزار شریف) سے کافی فاصلہ پر، داخلی دروازوں کے پاس مامور ہیں۔

(ه) درست نہ ہے۔ دربار شریف میں آنے والے زائرین وزارت کی ہر ممکن سہولت کیلئے دربار شریف کی انتظامیہ ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے۔ ایک منیجر بمعہ ضروری سٹاف 24 گھنٹے دربار شریف پر زائرین کے مسائل / مشکلات کے حل کے لیے ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے۔ کسی قسم کی شکایت کی صورت میں حسب ضابطہ فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ زائرین کی سہولت کے لیے ہر ممکن کوشش بروئے کار لانے کی محکمانہ پالیسی پر مکمل طور پر عمل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

مزار بنی پاک دامن لاہور کی آمدن و اخراجات کی تفصیلات

\*8096: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بنی پاک دامن لاہور کے دربار کی سال 2009-10 اور 2010-11 کی سال وار آمدن بتائیں؟

(ب) مذکورہ سالوں میں مزار کے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) اس دربار سے ملحقہ اراضی، دکانوں کی تفصیل بیان کریں؟

(د) اس دربار پر آنے والے زائرین کیلئے کیا کیا سہولیات حکومت نے فراہم کر رکھی ہیں؟

(ہ) اس دربار پر کتنا عملہ تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 22 فروری 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار بی بی پاکد امن لاہور کی سال 10-2009 کی آمدن مبلغ - / 13650063 روپے ہوئی تھی۔ جولائی 2010 تا مارچ 2011 نو ماہ کی آمدن مبلغ - / 75,54,081 روپے ہوئی ہے۔

(ب)

سال 10-2009 میں دربار شریف پر جو اخراجات ہوئے تفصیل حسب ذیل ہے۔	جولائی 2010 تا مارچ 2011
1- تنخواہ عملہ دربار بی بی پاکد امن لاہور مبلغ - / 260056 روپے	مبلغ - / 2,94,513 روپے
2- تنخواہ عملہ مسجد دربار بی بی پاکد امن مبلغ - / 173848 روپے	مبلغ - / 1,80,306 روپے
3- بل بجلی دربار و مسجد بی بی پاکد امن مبلغ - / 605000 روپے	مبلغ - / 8,12,922 روپے
4- سالانہ عرس مبارک گرانٹ مبلغ - / 100000 روپے و محرم الحرام گرانٹ - / 40,000 روپے	کل گرانٹ - / 1,40,000 روپے
5- عملہ صفائی و سامان / صفائی ستھرائی دربار بی بی پاکد امن تمام اخراجات صدر دفتر کی جانب سے کیے جاتے ہیں۔	مبلغ - / 2818940 روپے
6- عملہ سیکیورٹی گارڈ و سیکیورٹی آلات کے تمام اخراجات صدر دفتر کی جانب سے کیے جاتے ہیں۔ سال 11-2010	مبلغ - / 2225700 روپے
7- مرمتی و تعمیراتی اخراجات زونل دفتر و صدر دفتر کی سطح پر کیے جاتے ہیں۔ سال 11-2010	مبلغ - / 1231424 روپے

(ج) دربار حضرت بی بی پاکد امن لاہور جو کہ رقبہ تعدادی 7 کنال 6 مرلے 159 مربع فٹ ہے۔ دربار مذکورہ سے ملحقہ جامع مسجد مین بازار میں واقع ہے مسجد کے ساتھ ایک عدد دکان اور دو عدد تھڑاجات ہیں۔ جبکہ یونٹ نمبر 4 دربار شریف کے احاطہ میں واقع ہے۔

(د) دربار شریف پر آنے والے زائرین کے لیے محکمہ نے جو سہولیات فراہم کر رکھی ہیں ان کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

- 1- دربار شریف پر آنے والے زائرین کے لیے قیام کا انتظام ہے۔
  - 2- گرمیوں کے موسم میں پینے کے لیے ٹھنڈے پانی کے واٹر کولر لگے ہوئے ہیں۔
  - 3- وضو اور پینے کے پانی کو فلٹر پلانٹ کے ذریعہ سپلائی کیا جاتا ہے۔
  - 4- پانی کی سہولت کیلئے محکمہ نے ٹربائن نصب کر رکھی ہے۔
  - 5- بجلی کی بندش کی صورت میں جنریٹر کی سہولت موجود ہے۔
  - 6- گرمیوں کے موسم میں زائرین کے لیے پنکھوں کا انتظام ہے۔
  - 7- سیکورٹی انتظامات کے حوالہ سے محکمہ نے دربار شریف کے داخلی و خارجی راستوں پر تین عدد واک تھرو گیٹ، اور سیکورٹی گارڈز بمعہ چھ عدد میٹل ڈٹکٹر فراہم کیے ہوئے ہیں۔
  - 8- جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس چوکی دربار شریف کے احاطہ میں قائم ہے۔
  - 9- محکمہ نے اہل علاقہ و زائرین کے لیے ایک فری ڈسپنسری قائم کر رکھی ہے۔
- (ہ) دربار حضرت بی بی پاکد امن لاہور پر تعینات عملہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔
- 1- دربار شریف پر ایک نگران دو عدد لیڈی نگران اور ایک عدد چوکیدار تعینات ہے۔
  - 2- جامع مسجد دربار بی بی پاکد امن پر ایک عدد خطیب امام اور ایک مؤذن خادم تعینات ہے۔
  - 3- دربار شریف پر سیکورٹی گارڈز کی تعداد 18 عدد ہے۔ 12 عدد سیکورٹی گارڈز اور 6 عدد لیڈی سیکورٹی گارڈز تعینات ہیں (سال 11-2010 جولائی 2010- تا مارچ 2011ء)
- (مبلغ - /1825200 روپے)
- 4- دربار شریف پر عملہ صفائی ستھرائی کی تعداد 24 ہے 21 عدد دور کوز صفائی اور تین عدد سپروائزر تعینات ہیں۔

سال 11-2010 (جولائی 2010- تا مارچ 2011ء) مبلغ - /1949040 روپے

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

ہائیکورٹ کے حکم پر بنائی گئی امور مذہبیہ کمیٹی کی تفصیلات

\*8290: ملک سیف الملوک کھوکھر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رٹ پٹیشن 11795/2009 میں سابق چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کی ہدایات پر آرڈر نمبر اے سی زیڈ 4(1)290/ RPC مسجد گلاب شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ

موضع نیاز بیگ زونل ایڈمنسٹریٹو اوقاف لاہور زون نے 7 افراد پر مشتمل امور مذہبیہ کمیٹی ایک سال 16 دسمبر 2009 تا 15 دسمبر 2010 تشکیل دی اور اگر یہ درست ہے تو 15 دسمبر 2010 کے بعد مذکورہ کمیٹی کی حیثیت کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کمیٹی کے چیئرمین ڈی ٹائپ پارکنگ پلازہ رنگ محل لاہور میں غبن کے مرتکب پائے جانے پر گرفتار ہوئے تھے، اگر گرفتار ہوئے تھے تو موصوف کو چیئرمین امور مذہبیہ کمیٹی مسجد گلاب شاہ ولی لگانے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں اسلامک ویلفیئر سوسائٹی - /1,12,17,000 روپے سے میجر اوقاف سرکل نمبر 6 لاہور کے ساتھ مسجد گلاب شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کے نام پر جو انٹ اکاؤنٹ کھلوا یا جانا تھا اگر جواب اثبات میں ہے تو اکاؤنٹ کب اور کس بنک میں کھلوا یا گیا اور بنک سے debit and credit کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟  
(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) عدالت عالیہ نے مورخہ 5 اگست 2009 کو جامع مسجد گلاب شاہ ولی، جوہر ٹاؤن لاہور کے حوالے سے فیصلہ دیا کہ چیف ایڈمنسٹریٹو اوقاف پنجاب اپنے اختیارات در شق 7 کو استعمال کرتے ہوئے جامع مسجد گلاب شاہ ولی کی قیمتی زمین کو فوری طور پر 15 دن کے اندر اپنی تحویل میں لے اور ایل ڈی اے اور اے ڈی او (آر) بھرپور معاونت کرتے ہوئے زمین کا قبضہ محکمے کو دلائے۔ اسلامک ویلفیئر سوسائٹی لاہور مبلغ - /1,12,17,142 (مبلغ ایک کروڑ بارہ لاکھ سترہ ہزار ایک صد بیالیس روپے) کے عطیے سے مسجد تعمیر کروائے جس کا نام جامع مسجد "گلاب شاہ ولی" ہی ہوگا۔ نیز چیف ایڈمنسٹریٹو اوقاف اسلامک ویلفیئر سوسائٹی کے نمائندگان اور ملحقہ گاؤں کے کچھ افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے۔ جو مسجد کی تعمیر کرے اور یہ کام ایک سال کی مدت کے اندر مکمل ہو۔ تعمیراتی کمیٹی 15 دسمبر 2010 تک مسجد کا کام مکمل نہ کر سکی۔ جس پر مذکورہ کمیٹی کی طرف سے کمیٹی کی مدت میں توسیع کی استدعا پر بحوالہ احکام اے ڈی ٹی اینڈ ٹی -1 (290) اوقاف /2009/ بمطابق 22 فروری 2011 کمیٹی کی میعاد میں مورخہ

30 اپریل 2011 تک کی توسیع اس ہدایت کے ساتھ کر دی گئی کہ "مسجد کے تعمیراتی امور کو مورخہ 30 اپریل 2011 تک مکمل کروائیں۔ واضح رہے کہ مقررہ تاریخ کے بعد اس کمیٹی کے عرصہ میں مزید توسیع ممکن نہ ہوگی۔"

کمیٹی کی اضافی مدت مکمل ہونے پر، نئی کمیٹی کی تشکیل عمل میں آچکی ہے۔  
 (ب) محکمہ مذہبی امور اوقاف نے چونکہ عدالت عالیہ کے حکم کی تعمیل میں مسجد کی تعمیر و ترقی کے لئے کمیٹی تشکیل دینی تھی جس میں اہل علاقہ اور اسلامک ویلفیئر سوسائٹی کے نمائندگان کو شامل کرنا تھا۔  
 عدنان مفتی کو اسلامک ویلفیئر سوسائٹی کے ذمہ دار کی حیثیت سے مسجد کمیٹی میں شامل کیا گیا اور جہاں تک جزو (ب) میں شامل استفسار بابت گرفتاری / غبن کا معاملہ ہے۔ محکمہ ہذا کے علم میں بوقت تشکیل کمیٹی ایسی کوئی بات نہ تھی۔

(ج) مورخہ 17 اپریل 2010 کو پرانی مسجد گلاب شاہ ولی جوہر ٹاؤن لاہور کو مندم کیا گیا۔ نئی مسجد کے تعمیراتی کام کے آغاز کے سلسلے میں مورخہ 08 اگست 2010 کو منعقدہ اجلاس، جس میں اوقاف کے سینئر ممبران اور ایل ڈی اے کے نمائندگان نے شرکت کی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ "امور مذہبیہ کمیٹی اور زونل ایڈمنسٹریٹر اوقاف لاہور زون ایک مشترکہ بینک اکاؤنٹ کھولیں گے"۔ اس سلسلہ میں بینک آف پنجاب جوہر ٹاؤن برانچ لاہور میں اکاؤنٹ نمبر 3-2346 کھولا گیا۔ تاہم اس اکاؤنٹ کو قابل عمل (Operative) بنانے کے لئے جو سرکاری دستاویزات درکار تھی وہ بروقت میسر نہ آسکیں، جبکہ دوسری طرف مسجد کی فوری تعمیر کا آغاز ناگزیر تھا۔ بنا بریں اسلامک ویلفیئر سوسائٹی لاہور کا پرانا بینک اکاؤنٹ ہی استعمال میں لائے جانے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ واضح رہے کہ مشترکہ اکاؤنٹ کھولنے کا مذکورہ فیصلہ عدالت عالیہ کا نہ تھا۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2011)

لاہور۔ مسجد گلاب شاہ ولی جوہر ٹاؤن کی تعمیر کی تفصیلات

\*8291: ملک سیف الملوک کھوکر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسجد گلاب شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ جی ون جوہر ٹاؤن کی تعمیر کے لئے محکمہ اوقاف نے کبھی کوئی ٹینڈر دیا ہے، اگر ہاں تو کس تاریخ اور کس اخبار میں اشتہار دیا گیا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف نے ایل ڈی اے کے بائی لاز کے مطابق نقشہ مسجد منظور کروا کر ٹھیکیدار کو دیا ہے، اگر نہیں تو محکمہ اوقاف اس کو تاہی کامر تکب کیوں ہوا ہے؟  
(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جی نہیں۔ محکمہ اوقاف نے مسجد گلاب شاہ ولی G-I جوہر ٹاؤن کی تعمیر کے سلسلہ میں کوئی ٹینڈر نہیں دیا کیونکہ یہ مسجد محکمہ اوقاف یا کسی بھی سرکاری فنڈ سے تعمیر نہ ہو رہی ہے بلکہ اس کی تعمیر مخیر حضرات کر رہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ اوقاف نے ایل ڈی اے کے بائی لاز کے مطابق نقشہ مسجد منظور کروا کر ٹھیکیدار کو دیا ہے کیونکہ پنجاب گزٹ نوٹیفیکیشن بتاریخ 98-6-24 اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2011 سینٹرل بورڈ آف ریونیو کے مطابق محکمہ اوقاف اپنی پراپرٹیز میں کسی بھی دوسری ایجنسی کی منظوری لینے سے مستثنیٰ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2011)

محکمہ اوقاف کا کل رقبہ و دیگر تفصیلات

\*8520: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) محکمہ اوقاف کا صوبہ میں کل رقبہ ضلع وائز بتائیں؟  
(ب) اس سے حکومت کو سال 2009-10 اور 2010-11 کے دوران کتنی آمدن ہوئی؟  
(ج) کتنا رقبہ غیر آباد، بنجر ہے اور کتنا رقبہ زرعی اور زرخیز ہے؟  
(د) حکومت غیر آباد / بنجر رقبہ کو آباد کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟  
(ه) محکمہ کا کتنا رقبہ ناجائز قابضین کے پاس ہے؟  
(و) حکومت ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 26 مئی 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

## چک نمبر 69 رب غنی آباد فیصل آباد میں محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

\*8829: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک 69 رب غنی آباد فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی زرعی و دیگر اراضی کتنی ہے اور یہ اراضی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کس کس نے قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام اور یہ کب سے ناجائز قابض ہیں؟

(ج) کیا اس چک میں اڈا پر واقع مسجد گلزار مدینہ محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے اگر ہاں تو یہ کب بنائی گئی تھی؟

(د) اس مسجد میں محکمہ کے کون کون سے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ه) اس مسجد کی سال 2008-09 سے آج تک کی آمدن بتائیں؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ مسجد ہذا پر چند افراد نے قبضہ کر رکھا ہے اور وہ محکمہ کے ملازمین کی ملی بھگت سے

اس سے حاصل ہونے والی آمدن خورد برد کر رہے ہیں حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ز) 229 رب کو آنہ فیصل آباد کی جامع مسجد کے ساتھ پراپرٹی کی کتنی آمدن ہے کیا محکمہ اوقاف اس

کو ٹیک اور کرنا چاہتا ہے اگر ایسا ہے تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) چک نمبر 69 رب غنی آباد فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی کوئی زرعی و دیگر اراضی نہ ہے۔

(ب) جزو "الف" میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(ج) مسجد مذکورہ محکمہ اوقاف کی تحویل میں نہ ہے۔

(د) جزو "ج" میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(ه) مسجد محکمہ اوقاف کی تحویل میں نہ ہے اس لئے اس کا ریکارڈ محکمہ ہذا کے پاس نہ ہے۔

(و) مسجد ہذا محکمہ اوقاف میں نہ ہے اس لئے اس کا جواب دینے سے قاصر ہے۔

(ز) چک نمبر 229 رب کو آنہ فیصل آباد کی جامع مسجد چشتیہ محمدیہ کو محکمہ اوقاف میں لینے کے لئے

نوٹیفیکیشن ایس او پی-1(11)44 مورخہ 06-02-2010 جاری کیا گیا۔ مگر دو گروپوں کی آپس

میں چپقلش اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے موصولہ رپورٹ خطرہ نقص امن کی بنا پر محکمہ اس مسجد کا دخل

قبضہ ابھی تک حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا ہے۔ بمطابق سروے رپورٹ اس مسجد سے ملحقہ پراپرٹی

29 دکانات اور 6 عدد پھٹے جات ہیں جن سے بعد از دخل قبضہ محکمہ کو سالانہ آمدن مبلغ  
- / 5,53,200 روپے متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2011)

تحصیل جڑانوالہ میں محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

\*8832: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی اراضی کس کس گاؤں، موضع اور قصبہ میں  
کتنی کتنی ہے؟

(ب) کتنی اراضی کن افراد کو لیز / پٹہ / ٹھیکہ پردی ہوئی ہے؟

(ج) کتنی اراضی پر کس کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام اور رقبہ کی تفصیل بتائیں؟

(د) محکمہ اوقاف کو اس اراضی سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے اور کتنی رقم لوگوں کی طرف سے  
واجب الادا ہے؟

(ه) یہ اراضی آخری مرتبہ کب لیز / پٹہ / ٹھیکہ پردی گئی تھی اور یہ کس کس کی نگرانی میں دی گئی؟

(و) حکومت ناجائز قابضین سے کب تک اراضی واکزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) تحصیل جڑانوالہ میں محکمہ اوقاف زیر تحویل درج ذیل وقف اراضی موجود ہے۔

رقبہ تعداد-K M	نام پراپرٹی مع محل وقوع
16-14	1- وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 1
79-09	2- وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 2
94-05	3- وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 3
43-13	4- وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 4
17-10	5- وقف اراضی عبدالعزیز بادشاہ چک نمبر 125 گ ب جڑانوالہ
1314-13	6- وقف اراضی حاجی محمد دین چک نمبر 125 گ ب جڑانوالہ
37-16	7- وقف اراضی بکلیہ امام شاہ چک نمبر 237 گ ب جڑانوالہ

15-16	8-وقف اراضی آمدہ انڈیا چک نمبر 23 گ ب جڑانوالہ
15-19	9-وقف اراضی تکیہ دیہہ چک نمبر 68 گ ب جڑانوالہ
25-02	10-وقف اراضی خانقاہ روہڑ پیر چک نمبر 59 گ ب جڑانوالہ
35-13	11-وقف اراضی آمدہ انڈیا چک نمبر 206 رب جڑانوالہ
12-18	12-وقف اراضی آمدہ انڈیا چک نمبر 206 رب جڑانوالہ
17-11	13-وقف اراضی قبرستان اہل اسلام چک نمبر 63 گ ب جڑانوالہ

(ب) سال 2010-11 کے لیے تحصیل جڑانوالہ کی اراضی درج ذیل افراد نے پٹہ پر حاصل کر رکھی ہے جن کی مدت پٹہ 30 جون 2011ء تک ہے۔

نام پٹہ دار	رقبہ تعداد K-M	نام پراپرٹی معہ محل وقوع
محمد شعیب عبدالعزیز	16-14	1-وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 1
(انوار الحق)	79-09	2-وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 2
(ظہیر عباس)	94-05	3-وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 3
(محمد شعیب عبدالعزیز)	43-13	4-وقف اراضی خانقاہ رتن شاہ چک نمبر 53 گ ب جڑانوالہ لاٹ 4
(محمد اقبال ولد رحمت علی)	17-10	5-وقف اراضی عبدالعزیز بادشاہ چک نمبر 125 گ ب جڑانوالہ
(بوجہ مقدمہ نیلام نہ ہوئی)	1314-13	6-وقف اراضی حاجی محمد دین چک نمبر 125 گ ب جڑانوالہ
عاشق علی ولد نواب دین	37-16	7-وقف اراضی تکیہ امام شاہ چک نمبر 237 گ ب جڑانوالہ
(خالی ہے)	15-16	8-وقف اراضی آمدہ انڈیا چک نمبر 23 گ ب جڑانوالہ

9۔ وقف اراضی تکلیف دیسہ چک نمبر 68 گ ب جڑانوالہ	15-19	(اللہ دتہ ولد محمد طفیل)
10۔ وقف اراضی خانقاہ روہڑ پیر چک نمبر 59 گ ب جڑانوالہ	25-02	(محمد انور ولد احمد دین)
11۔ وقف اراضی آمدہ انڈیا چک نمبر 206 رب جڑانوالہ	35-13	سردار محمد ولد رحمت علی
12۔ وقف وقف اراضی آمدہ انڈیا چک نمبر 206 رب جڑانوالہ	12-18	(محمد شریف ولد فرزند علی)
13۔ وقف اراضی قبرستان اہل اسلام چک نمبر 63 گ ب جڑانوالہ	17-11	عبدالمنان ولد عبداللہ

(ج) تحصیل جڑانوالہ محکمہ اوقاف کی کسی اراضی پر کسی کا کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(د) سال 2010-11 کے لیے ان وقف اراضیات کو مبلغ / 567800 روپے پٹہ پر دیا گیا جبکہ

وقف اراضی ملحقہ مسجد حاجی محمد دین واقع چک نمبر 125 گ ب جڑانوالہ رقبہ تعدادی

1314 کنال، 13 مرلے زیر مقدمہ ہے پٹہ دار نے عدالت عالیہ کے حکم سے

مبلغ / 44,00,000 روپے عدالت عالیہ لاہور میں جمع کروا رکھے ہیں۔

(ه) تحصیل جڑانوالہ میں موجود وقف اراضیات کو آخری مرتبہ برائے عرصہ 1/7/2010 تا

30/6/2011 نیلام کمیٹی جس میں نمائندہ ضلعی انتظامیہ، نمائندہ صدر دفتر اوقاف، زونل دفتر اوقاف

اور زونل خطیب اوقاف فیصل آباد کی نگرانی میں پٹہ پر دی گئیں۔ تفصیل برفلگ "الف" ایوان کی میز

پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) چونکہ تحصیل جڑانوالہ میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کسی وقف اراضی پر ناجائز قبضہ موجود نہ ہے

اس لیے واگزار کی کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2011)

ضلع قصور۔ محکمہ کی واگزار کروائی گئی اراضی کی تفصیلات

\*8899: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کی کتنی زرعی اور شہری اراضی کس کس جگہ کتنی کتنی ہے؟

(ب) اس اراضی سے 2009-10 اور 2010-11 کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ج) کتنی اراضی پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر کن کن افراد کو دی گئی ہے؟

- (د) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟
- (ه) اس اراضی کو واکزار کروانے کیلئے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنی دفعہ کن کن افسران کی نگرانی میں کارروائی کی گئی اور کتنی اراضی واکزار کروائی جاسکی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟
- (تاریخ وصولی 19 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 مئی 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع قصور میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 3695 کنال 17 مرلے اراضی ہے جس میں سے 3617 کنال 18 مرلے زرعی اراضی اور 77 کنال 19 مرلے شہری اراضی ہے جس کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس اراضی سے سال 10-2009 میں مبلغ -/24,74,255 روپے اور سال 11-2010 مبلغ -/27,43,689 روپے کی آمدن ہوئی جس کی تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع قصور میں واقع وقف اراضی جن افراد کو پٹہ پردی گئی ہے ان کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع قصور میں واقع وقف اراضی پر جن افراد نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے ان کی تفصیل بر فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ه) وقف اراضی سے ناجائز قبضہ کو واکزار کروانے کے لئے میجر محکمہ اوقاف نے ہمراہی ڈی سی او قصور اور اسسٹنٹ کمشنر قصور چوینیاں وپتو کی کارروائی کی۔ 123 کنال 15 مرلے اراضی پر ناجائز قبضہ تھا جس میں سے 05 کنال 06 مرلے رقبہ واکزار کروایا گیا ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم مورخہ 11-08-04 کے تحت تمام ناجائز قبضہ بضمین کونوٹس زیر دفعہ 8 وقف پر اپریٹیز آرڈیننس 1979 جاری کر دیئے گئے ہیں جن کے جواب اندر 30 یوم موصول ہونے پر مزید کارروائی عمل میں لائی

جائے گی۔ اس کے علاوہ S&GAD حکومت پنجاب کی طرف سے ایک مراسلہ مورخہ 11-08-30 تمام کمشنر صاحبان کو جاری کیا گیا ہے جس میں ان کو محکمہ اوقاف کے عملہ کو تجاوزات گرانے کے لئے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ اوقاف کی تحریک پر اس معاملہ کو کمشنر زکائفنس منعقدہ مورخہ 14-09-2011 میں ایجنڈا آئیٹم کے طور پر شامل کیا گیا تاکہ تمام کمشنر

صاحبان کو اس معاملہ کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے۔ ناجائز قابضین کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل برفلگ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا محکمہ کے زیر انتظام دربار و مساجد کی تعداد اور آمدن و اخراجات کی تفصیلات

\*8902: جناب اعجاز احمد کاپلوں: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے زیر انتظام کتنے دربار و مساجد ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟  
 (ب) ان درباروں اور مساجد سے سال 2009-10 اور 2010-11 میں ہونے والی آمدن و اخراجات سے آگاہ کریں؟  
 (ج) ان درباروں اور مساجد کی مرمت دیکھ بھال پر مذکورہ بالا عرصہ میں کتنی رقم خرچ ہوئی؟  
 (د) ان درباروں سے ملحقہ زرعی اراضی کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2011 تاریخ ترسیل 10 مئی 2011)

جواب

وزیر اوقاف

- (الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 9 عدد دربار اور 17 عدد مساجد ہیں جن کی فہرست برنشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ب) ضلع سرگودھا میں درباروں کی آمدن برائے سال 2009-10 مبلغ -/27,21,371 روپے اور سال 2010-11 کی آمدن -/54,77,158 روپے ہے جبکہ اخراجات برائے سال 2009-10 مبلغ -/9,04,900 روپے اور برائے سال 2010-11 مبلغ -/10,07,120 روپے ہیں جس کی تفصیل برنشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 ضلع سرگودھا میں مساجد کی آمدن برائے سال 2009-10 مبلغ -/1,00,90,396 روپے اور برائے سال 2010-11 مبلغ -/1,24,19,523 روپے ہے جبکہ اخراجات برائے سال 2009-10 مبلغ -/84,60,900 روپے اور برائے سال 2010-11 مبلغ -/94,89,840 روپے ہیں جس کی تفصیل برنشان "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ج) ضلع سرگودھا میں دربار اور مساجد کی مرمت دیکھ بھال پر برائے سال 2009-10 میں مبلغ -/25,60,798 روپے خرچ ہوئے اور برائے سال 2010-11 میں مبلغ -/86,43,020 روپے خرچ ہوئے جس کی تفصیل برنشان "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں ان درباروں سے ملحقہ زرعی اراضی کی تفصیل بر نشان "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا۔ واگزار کروائی گئی اراضی و دیگر تفصیلات

\*8903: جناب اعجاز احمد کابلوں: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کی کتنی زرعی اور شہری اراضی کس کس جگہ کتنی کتنی ہے؟  
 (ب) اس اراضی سے 2008-09 اور 2010-11 کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟  
 (ج) کتنی اراضی پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر ہے؟  
 (د) کتنی اراضی بنجر کس کس موضع میں پڑی ہے؟  
 (ہ) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟  
 (و) اس اراضی کو واگزار کروانے کیلئے 2009-10 اور 2010-11 کے دوران کتنی دفعہ کارروائی کی گئی، یہ کارروائی کن کن آفیسران کی نگرانی میں ہوئی؟  
 (ز) مذکورہ کارروائی سے کتنی اراضی واگزار کروائی جاسکی، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2011 تاریخ ترسیل 10 مئی 2011)

جواب

وزیر اوقاف

- (الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کی 6105 کنال 17 مرلے زرعی اور 14 کنال 13 مرلے شہری اراضی ہے جس کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ب) ضلع سرگودھا میں محکمہ اوقاف کی وقف اراضی سے سال 2008-09 میں -/33,70,160 روپے جبکہ 2010-11 میں -/69,29,785 روپے آمدن ہوئی۔ تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ج) ضلع سرگودھا میں محکمہ اوقاف کی اراضی تعدادی 6105 کنال 17 مرلے سالانہ پٹہ پر ہے اور اس سے سال 2010-11 کا زر پٹہ مبلغ -/69,29,785 روپے وصول ہوا۔  
 (د) ضلع سرگودھا میں محکمہ اوقاف کی 141 کنال اراضی ملحقہ دربار حضرت مٹھہ معصوم چک نمبر 50 شمال سرگودھا بنجر ہے یہ رقبہ سات سالہ ٹیوب ویل سکیم کے تحت پٹہ پر ہے جس کا سال 2010-11 کا زر پٹہ مبلغ -/34,470 روپے ہے۔

(ہ) ضلع سرگودھا میں وقف رقبہ پر ناجائز تقابضین کی فہرست برفلگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس اراضی کو واگزار کروانے کی کوششوں کی تفصیل برفلگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) وقف اراضی کو ناجائز تقابضین سے واگزار کروانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2011)

مقصود احمد ملک

سیکرٹری

لاہور

12 اکتوبر 2011

بروز جمعہ المبارک 14 اکتوبر 2011 محکمہ اوقاف کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد نوید انجم	4092-1859
2	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	2298-2297
3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	5306-3274
4	محترمہ شگفتہ شیخ	3804
5	سید حسن مرتضیٰ	7519-4550
6	چودھری محمد اسد اللہ	6122
7	محترمہ خدیجہ عمر	6129-6127
8	محترمہ سمیل کامران	6227
9	محترمہ آمنہ الفت	6228
10	خواجہ محمد اسلام	6371
11	سردار خالد سلیم بھٹی	7590-7589
12	جناب ذوالفقار علی	7678-7675
13	چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ	7725-7724
14	جناب محمد شفیق	8011
15	محترمہ ساجدہ میر	8096-8095
16	ملک سیف الملوک کھوکھر	8291-8092
17	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	8520
18	میجر (ر) عبدالرحمان رانا	8832-8829
19	شیخ علاؤ الدین	8899
20	جناب اعجاز احمد کابلوں	8903-8902